واذاسمعوا 7

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَاِذَا سَمِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَى الرَّسُوۡلِ تَرٰۤى

اور جب وہ سنتے ہیں جو نازل کیا گیا طرف رسول کی آپ دیکھتے ہیں

اور جب وہ سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو آپ دیکھتے ہیں کہ

اَعۡيُنَهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُوۡا

آنکھیں اُن کی بہہ رہی ہوتی ہیں آنسوؤں سے اُس میں سے جو انہوں نے پہچان لیا

ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی ہوتی ہیں اس وجہ سے کہ انہوں نے

مِنَ الۡحَـقِّ‌ۚ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا

حق میں سے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے چنانچہ تُو لکھ لے ہمیں

حق کو پہچان لیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، چنانچہ ہمارا نام

مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا

ساتھ گواہی دینے والوں کے اور کیا ہے ہمارے لیے نہ ہم ایمان لائیں اللہ تعالیٰ پر اور جو

گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔(83) اور ہمیں کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر اور

جَآءَنَا مِنَ الۡحَـقِّ ۙ وَنَطۡمَعُ اَنۡ يُّدۡخِلَنَا رَبُّنَا

آیا ہے ہمارے پاس حق میں سے اور ہم حرص رکھتے ہیں یہ کہ شامل کرلے ہمیں رب ہمارا

اس حق پر ہم ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا ہے؟ جب کہ ہم یہ حرص رکھتے ہیں کہ ہمارا رب

مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا

ساتھ لوگوں کے نیک تو بدلے میں دے گا ان کو اللہ تعالیٰ ساتھ اس کے جو

ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرلے۔(84) سو اللہ تعالیٰ اُنہیں اس بات کے بدلے میں جو

قَالُوۡا جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

انہوں نے کہا باغات بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں

انہوں نے کہا ایسے باغات دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝85 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان میں | اور یہ | جزا ہے | نیک عمل کرنے والوں کی | اور جن لوگوں نے | کفر کیا

اور یہ نیک عمل کرنے والوں کی جزا ہے۔(85)اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝86ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور جھٹلایا انہوں نے ہماری آیات کو | وہی لوگ | دوزخ والے ہیں | اے لوگو جو

اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔(86)اے لوگو جو

اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ

ایمان لائے ہو | نہ تم حرام ٹھہراؤ | پاک چیزوں کو | جو | حلال کیں | اللہ تعالیٰ نے | تمہارے لئے

ایمان لائے ہو! ان پاک چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں

وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝87

اور نہ | تم حد سے بڑھو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں وہ پسند کرتا | حد سے بڑھنے والوں کو

اور نہ ہی حد سے بڑھو یقیناً اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(87)

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا

اور تم کھاؤ | اس میں سے جو | رزق دیا ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ نے | حلال | پاک | اور تم ڈرو

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو حلال پاکیزہ چیزیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اس اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝88 لَا يُؤَاخِذُكُمُ

اللہ تعالیٰ سے | وہ جو | تم | جس پر | ایمان لانے والے ہو | نہیں | گرفت کرے گا تمہاری

جس پر تم ایمان لانے والے ہو۔(88) اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں پر تمہاری گرفت نہیں کرے گا

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

اللہ تعالیٰ | لغو پر | تمہاری قسموں میں | لیکن | وہ گرفت کرے گا تمہاری | جنہیں | پختہ کیا تم نے

لیکن وہ ان قسموں پر تمہاری گرفت کرے گا جنہیں تم نے پختہ کیا ہوگا

ع ۱۱ / ۱

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

قسموں کو | چنانچہ کفارہ اس کا | کھانا ہے | دس | مسکینوں کا | اوسط درجے سے

چنانچہ اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ

جو | تم کھلاتے ہو | اپنے اہل وعیال کو | یا | کپڑے پہنانا ہے اُنہیں | یا | آزاد کرنا ہے

جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا اُنہیں کپڑے پہنانا ہے یا

رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ

ایک غلام کا | چنانچہ جو | نہ پائے | تو روزے رکھنا ہے | تین دن کے | یہ

ایک غلام آزاد کرنا ہے، چنانچہ جو یہ نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنا ہیں، یہ

كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ

کفارہ ہے | تمہاری قسموں کا | جب | قسم کھاؤ تم | اور تم حفاظت کرو | اپنی قسموں کی

تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اس طرح | بیان کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | تمہارے لئے | احکامات اپنے | تاکہ تم

اللہ تعالیٰ اس طرح اپنے احکامات تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝۸۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

تم شکر ادا کرو | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | بلاشبہ | شراب | اور جوا

شکر ادا کرو۔ (89) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بلاشبہ شراب، اور جوا،

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

اور شرک کے لیے نصب کی گئی چیزیں | اور قسمت آزما تیر | گندے | کام میں سے | شیطان کے

اور شرک کے لیے نصب کی گئی چیزیں اور قسمت آزما تیر سب گندے شیطانی کام ہیں،

فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ

چنانچہ تم اجتناب کرو اس سے تاکہ تم تم فلاح پاؤ بلاشبہ ارادہ رکھتا ہے شیطان

چنانچہ تم ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(90) بلاشبہ شیطان یہی ارادہ رکھتا ہے

اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَالۡمَيۡسِرِ

کہ وہ ڈال دے درمیان تمہارے دشمنی اور بغض شراب اور جوے (سے)

کہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ‌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ

اور وہ روک دے تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تو کیا تم

اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے روک دے، تو کیا تم

مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا‌ ۚ

باز آنے والے ہو اور تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور تم اطاعت کرو رسول کی اور تم بچو

باز آنے والے ہو؟(91) اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی نافرمانی سے بچو،

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۹۲﴾

پھر اگر منہ موڑا تم نے تو تم جان لو بلاشبہ ہمارے رسول کے ذمے پہنچا دینا ہے کھلا

پھر اگر تم نے منہ موڑا تو جان لو کہ بلاشبہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔(92)

لَيۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

نہیں ہے اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور عمل کیئے انہوں نے نیک کوئی گناہ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ

فِيۡمَا طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

اُس میں جو وہ کھا چکے جب وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے کیں

کھا چکے جب وہ اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیکیاں کیں

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ

نیکیاں پھر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور وہ ایمان لائے پھر

پھر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور وہ ایمان لائے پھر بھی

اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٩٣ ع

وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور انہوں نے نیکیاں کیں اور اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے نیکی کرنے والوں سے

وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہی رہے اور انہوں نے نیکیاں کیں اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(93)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ضرور آزمائے گا تمہیں اللہ تعالیٰ کسی چیز سے شکار میں سے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ تمہیں شکار میں سے کسی چیز سے ضرور آزمائے گا

تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

پہنچتے ہوں گے اس تک ہاتھ تمہارے اور نیزے تمہارے تا کہ جان لے اللہ تعالیٰ کون ڈرتا ہے اُس سے

کہ تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے اس تک پہنچتے ہوں گے، تا کہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ اس سے بن دیکھے کون ڈرتا ہے؟

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

بن دیکھے پھر جس نے زیادتی کی بعد اس کے تو اس کے لئے عذاب ہے

پھر اس کے بعد جس نے زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ۝٩٤ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ

دردناک اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم مار ڈالو شکار کو حالانکہ تم

عذاب ہے۔(94) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم حالتِ احرام میں ہو تو

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

حالتِ احرام میں ہو اور جو بھی مار ڈالے اُسے تم میں سے جان بوجھ کر تو بدلہ ہے

شکار کو نہ مار ڈالو اور تم میں سے جو بھی جان بوجھ کر اسے مار ڈالے تو اس کا بدلہ

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

مانند اس کے جو اُس نے مارا جانوروں میں سے فیصلہ کریں گے اُس کا دو عادل آدمی

اس کی مانند جانور ہے جو اس نے مارا ہے، اس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے،

مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ

تم میں سے قربانی ہے پہنچنے والی کعبہ کو یا کفارہ ہے کھانا

یہ کعبہ پہنچنے والی قربانی ہے یا کفارے میں مسکینوں کا کھانا ہے

مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ

مسکینوں کا یا برابر اُس کے روزے ہیں تاکہ وہ چکھے مزہ

یا اس کے برابر روزے ہیں تاکہ وہ اپنے کام کا مزہ

اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ

اپنے کام کا معاف کر دیا اللہ تعالیٰ نے اُس سے جو گزر چکا اور جس نے دوبارہ کیا

چکھے جو کچھ گزر چکا اللہ تعالیٰ نے اُسے معاف کر دیا اور جس نے دوبارہ یہی کیا

فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

تو انتقام لے گا اللہ تعالیٰ اُس سے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب بڑے انتقام والا ہے

تو اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لے گا اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، بڑے انتقام والا ہے۔(95)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

حلال کر دیا گیا تمہارے لئے شکار سمندر کا اور کھانا اُس کا سامان زندگی ہے

تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے،

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ

تمہارے لیے اور قافلوں کے لیے اور حرام کر دیا گیا تم پر شکار خشکی کا

جو تمہارے لیے اور قافلوں کے لیے سامان زندگی ہے اور جب تک

مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

جب تک ہو تم | حالتِ احرام میں | اور تم ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | وہ جو | جس کی طرف

تم حالتِ احرام میں ہو تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا

تم اکٹھے کیے جاؤ گے | بنایا ہے | اللہ تعالیٰ نے | کعبہ کو | حُرمت والے گھر کو | قیام کا ذریعہ

تم سب کو اکٹھا کیا جائے گا۔(96) اللہ تعالیٰ نے حُرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے

لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

لوگوں کے لئے | اور حرمت والے مہینوں کو | اور قربانی کے جانور کو | اور پٹے ڈالے گئے جانوروں کو

اور حُرمت والے مہینوں کو بھی اور قربانی کے جانوروں کو بھی اور پٹے ڈالے گئے جانوروں کو بھی،

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

یہ | تاکہ تم جان لو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ

اس کی وجہ یہ ہے کہ تم جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

زمین میں ہے | اور بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | ہر چیز کو | خوب جاننے والا ہے | جان لو | یقیناً

زمین میں ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(97) جان لو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ؕ

اللہ تعالیٰ | سخت سزا دینے والا ہے | اور بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے

کہ اللہ تعالیٰ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(98)

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

نہیں ہے | رسول پر | سوائے | پہنچا دینا | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے

رسول پر پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى

جو | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو | تم چھپاتے ہو | آپ کہہ دیں | نہیں | برابر ہو سکتے

جو بھی تم ظاہر کرتے ہو اور جو بھی تم چھپاتے ہو۔ (99) آپ کہہ دیں

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

ناپاک | اور پاک | اور اگرچہ | اچھی لگے تمہیں | کثرت | ناپاک کی

ناپاک اور پاک برابر نہیں اور اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

چنانچہ تم ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اے عقل والو | تاکہ تم | تم کامیاب ہو جاؤ

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اے عقل والو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (100)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | نہ تم سوال کرو | چیزوں کے بارے میں | اگر | ظاہر کر دی جائیں

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں

لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ

تمہارے لیے | ناگوار گزریں تمہیں | اور اگر | تم سوال کرو گے | اُن کے بارے میں | جب

تو تمہارے لیے ناگوار گزریں اور اگر تم ان کے بارے میں سوال کرو جب

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ

نازل کیا جا رہا ہو | قرآن | ظاہر کر دی جائیں گی | تمہارے لیے | درگزر کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اُن سے

قرآن نازل کیا جا رہا ہو تو وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر فرمایا ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ

اور اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت بردبار ہے | بے شک | سوال کیا ان کے بارے میں | کچھ لوگوں نے

اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ (101) بے شک تم سے پہلے کچھ لوگوں نے

ع ۱۴ / ۷ / ۳

مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ

تم سے پہلے | پھر | وہ ہو گئے | اُن سے | کفر کرنے والے | نہیں | بنایا

ان کے بارے میں سوال کیا، پھر وہ اُن سے کفر کرنے والے ہو گئے۔(102) اللہ تعالیٰ نے نہ

اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا

اللہ تعالیٰ نے | کوئی بحیرہ | اور نہ | کوئی سائبہ | اور نہ | کوئی وصیلہ | اور نہ

کوئی بحیرہ (کان پھٹی اونٹنی) اور نہ ہی سائبہ (سانڈ چھٹی ہوئی) اور نہ ہی وصیلہ (اوپر تلے بچے دینے والی) اور نہ ہی

حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

کوئی حام | لیکن | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | وہ باندھتے ہیں | اللہ تعالیٰ پر

حام (بچوں کا باپ اونٹ) مقرر کیا ہے، بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ تعالیٰ پر

الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ

جھوٹ | اور اکثر اُن میں سے | نہیں وہ عقل رکھتے | اور جب | کہا جاتا ہے

جھوٹ باندھتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔(103) اور جب

لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اُن کے لیے | تم آؤ | طرف | اس کی جو | اتارا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اور طرف

ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے اُتارا ہے اس کی طرف آؤ

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

رسول کی | وہ کہتے ہیں | کافی ہے ہمیں | جو | پایا ہم نے | اس پر | اپنے آباء واجداد کو

اور رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا ہے،

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا

اور کیا اگرچہ | ہوں | آباء واجداد اُن کے | نہ وہ جانتے ہوں | کچھ بھی | اور نہ

اور کیا اگرچہ ان کے آباء واجداد کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ ہی

يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ

وہ ہدایت پاتے ہوں | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم پر لازم ہے | اپنی جانوں کی (حفاظت)

وہ ہدایت پاتے ہوں؟(104) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر اپنی جانوں کی حفاظت لازم ہے،

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ

نہ نقصان دے گا تمہیں | وہ جو | گمراہ ہوا | جب | ہدایت پا جاؤ تم | اللہ تعالیٰ کی طرف

جب تم ہدایت پا جاؤ تو جو گمراہ ہو وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا، تم سب نے اللہ تعالیٰ ہی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

لوٹنا ہے تمہارا | سب کا | چنانچہ وہ بتادے گا تمہیں | ساتھ اُس کے جو | تھے تم | تم عمل کیا کرتے

کی طرف لوٹ کر جانا ہے، چنانچہ وہ تمہیں بتادے گا جو بھی تم عمل کیا کرتے تھے۔(105)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | گواہی | درمیان تمہارے | جب

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے درمیان وصیت کے وقت گواہی ہو

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ

حاضر ہو | تم میں سے ایک کے پاس | موت | وقت | وصیت کے | دو

جب تم میں سے کسی کی موت آجائے،

ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ

دو عادل | تم میں سے | یا | دو دوسرے | تمہارے سوا میں سے | اگر | تم

تم میں سے دو عادل آدمیوں کی یا غیروں میں سے دو گواہ ہوں، اگر تم

ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ

سفر کر رہے ہو تم | زمین میں | پھر پہنچے تمہیں | مصیبت | موت کی

زمین میں سفر کر رہے ہو پھر موت کی مصیبت تمہیں پہنچے،

تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوةِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

تم روک رکھواُن دونوں کو نماز کے بعد پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ تعالیٰ کی اگر

اگر تمہیں شک ہو تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک رکھو، پھر وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہیں کہ

ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِىۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ كَانَ

شک ہو تمہیں نہیں ہم خریدیں گے اس کے بدلے کوئی قیمت اور اگرچہ ہوں

ہم اس کے بدلے کوئی قیمت نہیں لیں گے اگرچہ

ذَا قُرۡبٰى ۙ وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ

قرابت دار اور نہ ہم چھپائیں گے گواہی اللہ تعالیٰ کی بلاشبہ ہم

کوئی قرابت دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی گواہی کو ہم چھپائیں گے، بلاشبہ

اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا

تب ضرور گناہ گاروں میں سے ہوں گے پھر اگر معلوم ہو جائے اِس پر واقعتاً وہ دونوں

اس وقت ہم ضرور گناہ گاروں میں سے ہوں گے۔(106) پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں واقعتاً

اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا

مرتکب ہوئے ہیں وہ دونوں گناہ کے پھر دو دوسرے وہ دونوں کھڑے ہوں گے اُن دونوں کی جگہ

گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو جن کا حق مارا گیا ہے ان میں سے دوسرے دو افراد

مِنَ الَّذِيۡنَ اسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ فَيُقۡسِمٰنِ

اُن لوگوں میں سے جن کا حق مارا ہے اُن پر دونوں قریب ترین پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں

جو وصیت کرنے والے کے قریب ترین ہوں، ان کی جگہ کھڑے ہوں، پھر وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہیں گے

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَمَا

اللہ تعالیٰ کی البتہ گواہی ہماری زیادہ مبنی برحق ہے اُن دونوں کی گواہی سے اور نہیں

کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ مبنی برحق ہے اور

اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ

زیادتی کی ہم نے بلاشبہ ہم تب یقیناً ظالموں میں سے ہوں گے یہی

ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، بلاشبہ اس وقت ہم یقیناً ظالموں میں سے ہوں گے۔(107) یہی طریقہ

اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا

قریب ترین ہے یہ کہ وہ دیں گے گواہی اس کے طریقے پر یا وہ ڈریں گے

قریب ترین ہے کہ لوگ اس طریقے پر گواہی دیں یا وہ ڈریں

اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

یہ کہ رد کر دی جائیں گی قسمیں بعد ان کی قسموں کے اور ڈر جاؤ اللہ تعالیٰ سے

کہ دوسروں کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ

وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

اور سنو اور اللہ تعالیٰ نہیں وہ ہدایت دیتا لوگوں کو نافرمان

اور سنو اور اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(108)

ع ۱۴ ۸ ۴

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ

جس دن جمع کرے گا اللہ تعالیٰ رسولوں کو پھر وہ کہے گا کیا

جس دن اللہ تعالیٰ تمام رسولوں کو جمع کر کے پوچھے گا:

اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ

جواب دیا گیا تمہیں وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہمارے لیے بلاشبہ آپ آپ ہی

''تمہیں کیا جواب ملا تھا؟'' وہ کہیں گے: ''ہمیں کچھ علم نہیں، بلاشبہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

بہت زیادہ جاننے والے ہیں غیب کے جب فرمائے گا اللہ تعالیٰ اے عیسیٰ

بہت زیادہ غیب جاننے والے آپ ہی ہیں۔''(109) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ

ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ‌ۘ

ابن مریم | تم یاد کرو | میرے انعام کو | اپنے اوپر | اور اپنی والدہ پر

ابنِ مریم! اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرے انعام کو یاد کرو

وقف لازم

اِذۡ اَيَّدْتُّكَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ

جب | میں نے مدد کی تمہاری | ساتھ روح پاک کے | تم کلام کرتے تھے | لوگوں سے

جب میں نے روحِ پاک سے تمہاری مدد کی، تم لوگوں سے

فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا ‌ۚ وَاِذۡ عَلَّمۡتُكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ

گود میں | اور بڑی عمر میں | اور جب | میں نے تعلیم دی تمہیں | کتاب کی | اور حکمت کی

ماں کی گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی کلام کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت

وَالتَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ‌ۚ وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّيۡنِ

اور تورات کی | اور انجیل کی | اور جب | تم بناتے تھے | مٹی سے

اور تورات و انجیل کی تعلیم دی اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے

كَهَيۡـــَٔةِ الطَّيۡرِ بِاِذۡنِىۡ فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا فَتَكُوۡنُ

صورت جیسی | پرندے کی | ساتھ میرے حکم کے | پھر تم پھونک مارتے تھے | اُس میں | تو وہ بن جاتا تھا

پرندے کی صورت جیسی بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے

طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِىۡ وَتُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ

پرندہ | ساتھ میرے حکم کے | اور تم تندرست کر دیتے تھے | پیدائشی اندھے کو | اور کوڑھی کو

تو وہ میرے حکم سے حقیقی پرندہ بن جاتا تھا اور تم پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے تندرست کر دیتے تھے

بِاِذۡنِىۡ‌ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ‌ ۚ وَاِذۡ

ساتھ میرے حکم کے | اور جب | تم زندہ کرتے تھے | مُردوں کو | ساتھ میرے حکم کے | اور جب

اور جب تم میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتے تھے اور جب

كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ

میں نے روکے رکھا | بنی اسرائیل کو | تم سے | جب | تم لے کرآئے تھے اُن کے پاس

میں نے بنی اسرائیل کوتم سے روکے رکھا، جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کرآئے

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ

کھلی نشانیاں | تو کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | اُن میں سے | نہیں ہے | یہ

توان میں سے ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ یہ کچھ نہیں ہے

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ

مگر | جادو | کھلا | اور جب | میں نے وحی کی | طرف حواریوں کی

مگرایک کھلا جادو ہے۔(110) اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا

اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

یہ کہ | تم ایمان لاؤ | مجھ پر | اور میرے رسول پر | انہوں نے کہا | ایمان لائے ہم

کہ مجھ پراور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے ہیں

وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

اورآپ گواہ رہیں | کہ یقیناً ہم | فرماں بردار ہیں | جب | کہا | حواریوں نے

اورآپ گواہ رہیں کہ یقیناً ہم فرماں بردار ہیں۔(111) جب حواریوں نے کہا:

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ

اے عیسیٰ | ابنِ مریم | کیا | استطاعت رکھتا ہے | رب آپ کا | یہ کہ

”اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کارب استطاعت رکھتا ہے کہ

يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ

وہ اُتارے | ہمارے لیے | ایک خوان | آسمان سے | عیسیٰ نے کہا

آسمان سے ہمارے لیے ایک خوان اُتاردے؟“ عیسیٰ نے کہا:

اتَّقُوا اللّٰهَ　اِنْ　كُنْتُمْ　مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾　قَالُوْا

تم ڈر جاؤ اللہ تعالیٰ سے　اگر　ہو تم　مومن　انہوں نے کہا

"اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ۔" (112) حواریوں نے کہا:

نُرِيْدُ　اَنْ　نَّاْكُلَ　مِنْهَا　وَتَطْمَئِنَّ　قُلُوْبُنَا

ہم چاہتے ہیں　یہ کہ　ہم کھائیں　اس میں سے　اور مطمئن ہو جائیں　دل ہمارے

"ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے ہم کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں

وَنَعْلَمَ　اَنْ　قَدْ　صَدَقْتَنَا　وَنَكُوْنَ　عَلَيْهَا

اور ہم جان لیں　یہ کہ　واقعی　سچ کہا آپ نے ہم سے　اور ہم ہو جائیں　اُس پر

اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے واقعی سچ ہی کہا ہے اور ہم اس پر

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾　قَالَ　عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ　اللّٰهُمَّ　رَبَّنَآ

گواہی دینے والوں میں سے　کہا　عیسیٰ ابن مریم نے　اے اللہ تعالیٰ　ہمارے رب

گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔" (113) عیسیٰ ابنِ مریم نے دُعا کی: "اے اللہ ہمارے رب!

اَنْزِلْ　عَلَيْنَا　مَآئِدَةً　مِّنَ السَّمَآءِ　تَكُوْنُ　لَنَا

تُو اُتار　ہم پر　ایک خوان　آسمان سے　ہو جائے وہ　ہمارے لیے

آسمان سے ہم پر ایک خوان اُتار جو

عِيْدًا　لِّاَوَّلِنَا　وَاٰخِرِنَا　وَاٰيَةً　مِّنْكَ ج

عید　ہمارے پہلوں کے لیے　اور ہمارے پچھلوں کے لئے　اور ایک نشانی　تیری طرف سے

ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو

وَارْزُقْنَا　وَاَنْتَ　خَيْرُ　الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾　قَالَ　اللّٰهُ

اور تُو رزق عطا فرما ہمیں　اور تُو　بہترین ہے　رزق عطا کرنے والوں میں سے　کہا　اللہ تعالیٰ نے

اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو رزق عطا کرنے والوں میں سے بہترین ہے۔" (114) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ

یقیناً میں | نازل کرنے والا ہوں اس کو | تم پر | چنانچہ جو کوئی | ناشکری کرے گا | بعد (اس کے)

”میں وہ خوان تم پر نازل کرنے والا ہوں، چنانچہ اس کے بعد تم میں سے جو شخص ناشکری کرے گا

مِنْكُمْ فَاِنِّیْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ

تم میں سے | تو یقیناً میں | میں عذاب دوں گا اُس کو | عذاب | نہیں | میں نے عذاب دیا ہوگا اس کا

تو اس کو میں یقیناً ایسا عذاب دوں گا جو جہانوں میں سے

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ع ١٥/٧/٥

کسی ایک کو | جہانوں میں سے | اور جب | فرمائے گا | اللہ تعالیٰ | اے عیسیٰ

کسی کو نہ دیا ہوگا۔“ (115) اور جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ

ابن مریم | کیا تم نے | کہا تھا تم نے | لوگوں کے لیے | تم بنالو مجھے | اور میری ماں کو

ابنِ مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو

اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ

دو معبود | علاوہ | اللہ تعالیٰ کے | وہ کہے گا | پاک ہیں آپ | نہیں | تھا

اللہ تعالیٰ کے علاوہ معبود بناؤ، وہ کہے گا: ”آپ پاک ہیں، میرا یہ کام نہ تھا

لِیْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

میرے لیے | یہ کہ | میں کہتا | وہ جو | نہیں ہے | میرے لیے | کوئی حق | اگر

کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہ تھا۔ اگر

كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ

میں نے کہا ہوتا وہ | تو تحقیق/یقیناً | جان لیتے آپ اس کو | آپ جانتے ہیں | جو | میرے نفس میں ہے

میں نے وہ کہا ہوتا تو یقیناً آپ کے علم میں ہوتا، آپ جانتے ہیں جو میرے نفس میں ہے

وَلَآ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ‌ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ

اور نہیں میں جانتا جو آپ کے نفس میں ہے بلاشبہ آپ آپ ہی خوب جاننے والے ہیں

اور میں وہ نہیں جانتا جو آپ کے نفس میں ہے، بلاشبہ آپ ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والے ہیں۔(116)

الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ

پوشیدہ باتوں کو نہیں میں نے کہا اُن کے لیے اس کے سوا جو حکم دیا آپ نے مجھے

میں نے ان سے اس کے سوا کوئی بات نہیں کہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا کہ

بِهٖۤ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ‌ ۚ وَكُنۡتُ

ساتھ اس کے یہ کہ تم عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے اور میں تھا

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور میں ان پر گواہ تھا

عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ‌ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ

اُن پر گواہ جب تک میں رہا اُن میں پھر جب تُو نے اٹھالیا مجھے

جب تک میں ان میں موجود تھا پھر جب تو نے مجھے اُٹھالیا

كُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

تُو تھا تُو ہی نگران اُن پر اور تُو اُوپر ہر چیز کے

تو ان پر تُو ہی نگران تھا اور تو ہر چیز پر

شَهِيۡدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ ۚ وَاِنۡ

گواہ ہے اگر تُو سزا دے اُن کو تو یقیناً وہ بندے ہیں تیرے اور اگر

گواہ ہے۔(117) اگر تُو ان کو سزا دے تو یقیناً وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر

تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾

تُو بخش دے اُن کے لیے تو یقیناً تُو ہی سب پر غالب کمال حکمت والا ہے

تُو انہیں بخش دے تو یقیناً تُو سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔"(118)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ ؕ

فرمائے گا | اللہ تعالیٰ | یہ | دن ہے | فائدہ دے گی | سچوں کو | سچائی اُن کی

اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کی سچائی نفع دے گی،

لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

اُن کے لیے | باغات ہیں | بہہ رہی ہیں | ان کے نیچے سے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں،

فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ

اُس میں | ابدالآباد تک | راضی ہوا | اللہ تعالیٰ | اُن سے | اور وہ راضی ہوئے | اُس سے

اس میں ابدالآباد تک ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوئے،

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

یہی | کامیابی ہے | بہت بڑی | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(119) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

وَمَا فِيۡهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

ع ١٦ ٥ ٦

اور جو کچھ | اُن کے درمیان ہے | اور وہی | ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(120)

اٰیاتُھا ١٦٥ ٦ سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ مَكِّيَّةٌ ٥٥ رُکُوۡعَاتُھا ٢٠

سورہ انعام مکی ہے اس میں ایک سو پینسٹھ آیات اور بیس رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سب تعریف | اللہ تعالیٰ کے لئے ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اور بنایا اس نے | تاریکیوں کو | اور روشنی کو | پھر | جن لوگوں نے | کفر کیا

اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی جن لوگوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ

ساتھ اپنے رب کے | وہ برابر ٹھہراتے ہیں | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا تمہیں | مٹی سے

وہ اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں۔(1) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

پھر | مقرر کر دیا اس نے | ایک وقت | اور ایک وقت | مقررہ | اُس کے پاس ہے

پھر ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مقررہ وقت اسی کے پاس ہے

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ

پھر | تم | تم شک کرتے ہو | اور وہی | اللہ تعالیٰ ہے | آسمانوں میں

پھر بھی تم شک کرتے ہو؟ (2) اور وہی اللہ تعالیٰ آسمانوں میں ہے

وَفِی الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا

اور زمین میں | وہ جانتا ہے | پوشیدہ تمہارا | اور ظاہر تمہارا | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ

اور وہی زمین میں بھی ہے، وہ تمہارا پوشیدہ اور تمہارا ظاہر جانتا ہے، اور جو کچھ

تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

تم کماتے ہو | اور نہیں | آتی اُن کے پاس | کوئی نشانی | نشانیوں میں سے | ان کے رب کی

تم کماتے ہو وہ بھی جانتا ہے۔(3) اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آتی

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا

مگر | وہ ہوتے ہیں | اُس سے | منہ موڑنے والے | پس یقیناً | انہوں نے جھٹلایا

مگر وہ اس سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں۔(4) پس یقیناً انہوں نے حق کو جھٹلا دیا

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ

حق کو | جب | آیا وہ اُن کے پاس | چنانچہ جلد ہی | آئیں گی اُن کے پاس | خبریں

جب وہ ان کے پاس آیا چنانچہ جلد ہی ان کے پاس وہ خبریں بھی آئیں گی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

اس چیز کی جو | تھے وہ | ساتھ اس کے | وہ مذاق اُڑاتے | کیا نہیں | دیکھا انہوں نے | کتنی

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(5) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ

ہلاک کر دیں ہم نے | اُن سے پہلے | قوموں میں سے | اقتدار عطا کیا تھا ہم نے اُن کو | زمین میں

کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا؟ جن کو ہم نے زمین میں وہ اقتدار عطا کیا تھا

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ

جو | نہیں | ہم نے اقتدار عطا کیا | تمہارے لیے | اور بھیجی ہم نے | آسمان سے | اُن پر

جو تمہیں بھی عطا نہیں کیا اور ہم نے ان پر آسمان سے

مِدْرَارًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ

مُوسلا دھار بارشیں | اور بنائیں ہم نے | نہریں | بہتی ہیں | اُن کے (گھروں کے) نیچے سے

موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے گھروں کے نیچے سے بہتی تھیں،

فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

پھر ہلاک کر دیا ہم نے ان کو | اُن کے گناہوں کی وجہ سے | اور پیدا کیں ہم نے | اُن کے بعد | قومیں

پھر ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قومیں

اٰخَرِيْنَ ۝٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

دوسری | اور اگر | نازل کرتے ہم | آپ پر | لکھی ہوئی کتاب | کاغذ میں

کو پیدا کیا۔(6) اور اگر ہم آپ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

پس وہ چھو لیتے اُسے | ساتھ اپنے ہاتھوں کے | ضرور کہتے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | نہیں

کہ جسے وہ اپنے ہاتھوں سے چھوتے تب بھی کفر کرنے والے ضرور یہی کہتے کہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

یہ | سوائے | جادو کے | کھلا | اور انہوں نے کہا | کیوں نہیں | نازل کیا گیا

کھلے جادو کے سوا یہ کچھ نہیں۔(7) اور انہوں نے کہا کہ

عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ

اُس پر | کوئی فرشتہ | اور اگر | نازل کر دیتے ہم | کوئی فرشتہ | ضرور ختم کر دیا جاتا

اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کر دیتے تو ضرور کام ہی ختم ہو جاتا،

الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا

کام | پھر | نہ وہ مہلت دیئے جاتے | اور اگر | بناتے ہم اُسے | فرشتہ

پھر وہ مہلت نہ دیے جاتے۔(8) اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے

لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩

ضرور بناتے ہم اُس کو | آدمی | اور یقیناً شبہ ڈال دیتے ہم | اُن پر | اس چیز میں جو | وہ شبہ میں پڑے ہیں

تو ہم ضرور اس کو بھی آدمی بناتے اور ہم یقیناً انہیں اسی شبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہیں۔(9)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

اور بلاشبہ یقیناً | مذاق اُڑایا گیا | رسولوں کا | پہلے آپ سے | تو گھیر لیا

اور بلاشبہ آپ سے پہلے بھی یقیناً بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، تو

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اُن لوگوں کو | جنہوں نے مذاق اُڑایا | اُن میں سے | اس چیز نے جو | تھے وہ | ساتھ اُس کے

ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا ان کو اسی (عذاب) نے آ گھیرا جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

ع ۱ / ۷

وہ مذاق اُڑاتے | آپ کہہ دیں | تم چلو پھرو | زمین میں | پھر | تم دیکھو

وہ مذاق اڑاتے تھے۔(10) آپ کہہ دیں زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

کیسا | ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا | آپ پوچھیں کس کے لیے ہے | جو کچھ

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ہے!(11) آپ پوچھیں کس کے لیے ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ

آسمانوں میں ہے | اور زمین میں ہے | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے | اُس نے لکھ دیا ہے

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے؟ آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، اس نے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اپنے اوپر | رحمت کرنا | وہ ضرور بہ ضرور جمع کرے گا تمہیں | طرف | قیامت کے دن کی

رحمت کرنا اپنے اوپر لکھ دیا ہے، وہ قیامت کے دن ضرور بہ ضرور تمہیں جمع کرے گا

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ

نہیں | کوئی شک | اُس میں | وہ لوگ | جنہوں نے خسارے میں ڈالا | اپنی جانوں کو | تو وہی

جس میں کوئی شک نہیں جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا ہے وہی

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ

نہیں | ایمان لاتے | اور اُسی کے لیے ہے | جو | ٹھہرا ہوا ہے | رات میں

اس پر ایمان نہیں لاتے۔(12) اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو بھی رات میں

وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳﴾ قُلۡ اَغَيۡرَ

اور دن میں اور وہ سب کچھ سُننے والا سب کچھ جاننے والا ہے آپ کہہ دیں کیا سوائے

اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(13) آپ کہہ دیں: کیا میں

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

اللہ تعالیٰ کے میں بناؤں کوئی دوست پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو دوست بناؤں؟ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے

وَهُوَ يُطۡعِمُ وَلَا يُطۡعَمُ ؕ قُلۡ اِنِّيۡۤ اُمِرۡتُ

اور وہ کھلاتا ہے اور نہیں وہ کھلایا جاتا آپ کہہ دیں یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے مجھے

اور وہی کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا۔ آپ کہہ دیں: یقیناً مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے

اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَسۡلَمَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ

یہ کہ میں ہو جاؤں سب سے پہلا جو اسلام لائے اور آپ ہرگز نہ ہونا

کہ میں سب سے پہلا ہوں جو اسلام لائے اور آپ ہرگز

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۴﴾ قُلۡ اِنِّيۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ

مشرکوں میں سے آپ کہہ دیں یقیناً میں میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں

مشرکوں میں سے نہ بنیں۔(14) آپ کہہ دیں: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

رَبِّيۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾ مَنۡ يُّصۡرَفۡ عَنۡهُ

اپنے رب کی عذاب سے بڑے دن کے جو کوئی ہٹا دیا گیا اُس سے

تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(15) اس دن جو کوئی اس سے ہٹا دیا گیا

يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾

اُس دن تو یقیناً اس نے رحم کیا اُس پر اور یہی کامیابی ہے واضح

تو یقیناً اُسی پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا اور یہی واضح کامیابی ہے۔(16)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اور اگر | پہنچائے آپ کو | اللہ تعالیٰ | کوئی نقصان | تو نہیں | کوئی دور کرنے والا

اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو کوئی نقصان پہنچائے تو

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ

اس کے لیے | مگر | وہی | اور اگر | وہ پہنچائے آپ کو | کوئی بھلائی

اس کے سوا کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ آپ کو کوئی بھلائی پہنچائے

فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

تو وہی | ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | اور وہ | غالب ہے | اُوپر

تو وہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(17) اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے

عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ

اپنے بندوں کے | اور وہ | کمال حکمت والا | ہر چیز کی پوری خبر رکھنے والا ہے | آپ کہہ دیں

اور وہ کمال حکمت والا، ہر چیز کی پوری خبر رکھنے والا ہے۔(18) آپ ان سے پوچھیں

اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ

کون سی | چیز | سب سے بڑی ہے | گواہی میں | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ | گواہ ہے

کون سی چیز گواہی میں سب سے بڑی ہے؟ آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

درمیان میرے | اور درمیان تمہارے | اور وحی کیا گیا ہے | طرف میری | یہ | قرآن

میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے

لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ

تا کہ میں خبردار کروں تمہیں | ساتھ اس کے | اور جن تک | یہ پہنچے | کیا یقیناً تم

تا کہ میں اس کے ساتھ تمہیں بھی خبردار کروں اور اُنہیں بھی جن تک یہ پہنچے، کیا تم

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰىؕ قُلْ

یقیناً تم گواہی دیتے ہو | واقعتاً | ساتھ اللہ تعالیٰ کے | معبود ہیں | دوسرے | آپ کہہ دیں

گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ واقعتاً دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ کہہ دیں:

لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

نہیں | میں گواہی دیتا | آپ کہہ دیں | یقیناً | وہ | معبود ہے | ایک ہی

میں تو گواہی نہیں دیتا، آپ کہہ دیں: وہ تو بس ایک ہی معبود ہے

وقف لازم

وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور بلاشبہ میں | بے تعلق ہوں | اُس سے جو | تم شریک بناتے ہو | وہ لوگ جو | دی ہم نے جن کو

اور بلاشبہ میں اُن سے بے تعلق ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔(19) وہ لوگ جن کو ہم نے

وقف لازم

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

کتاب | وہ پہچانتے ہیں اُس کو | جیسے | وہ پہچانتے ہیں | اپنے بیٹوں کو | جن لوگوں نے

کتاب دی ہے وہ اس کو ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے

ع ٢ / ٨

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ

خسارے میں ڈالا | اپنی جانوں کو | تو وہی | نہیں وہ ایمان لاتے | اور کون | بڑا ظالم ہے

اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا تو وہی ایمان نہیں لاتے۔(20) اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

اُس سے جو | باندھے وہ | اللہ تعالیٰ پر | جھوٹ | یا | وہ جھٹلائے | اُس کی آیات کو

جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے،

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

یقیناً وہ | نہیں کامیاب ہوتے | ظالم | اور جس دن | ہم جمع کریں گے اُن کو

ظالم یقیناً کامیاب نہیں ہوتے۔(21) اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے

جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ

سب کو | پھر | ہم کہیں گے | اُن لوگوں کے لئے | جنہوں نے شرک کیا | کہاں ہیں

پھر ہم ان لوگوں سے پوچھیں گے جنہوں نے شرک کیا کہ

شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ

شریک تمہارے | جن کا | تھے تم | تم گمان کیا کرتے | پھر | نہیں

تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم گمان کیا کرتے تھے؟ (22) پھر

تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ

ہوگا | عذر اُن کا | سوائے اس کے | یہ کہ | وہ کہیں گے | قسم ہے اللہ تعالیٰ

ان کا اس کے سوا کوئی عذر نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ قسم ہے

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

ہمارے رب کی | نہیں | تھے ہم | مشرک | آپ دیکھیں | کیسے | وہ جھوٹ بولیں گے

اللہ ہمارے رب کی! ہم مشرک نہ تھے۔ (23) آپ دیکھیں کیسے وہ جھوٹ بولیں گے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اپنی جانوں پر | اور گم ہو جائے گا | اُن سے | جو | تھے وہ | وہ جھوٹ بنایا کرتے

اور وہ سب ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ بنایا کرتے تھے۔ (24)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اور اُن میں سے ہے | جو | کان لگاتے ہیں | طرف آپ کی | اور ڈال دیئے ہم نے | اُن کے دلوں پر

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں حالانکہ ہم نے ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ

پردے | یہ کہ | وہ (نہ) سمجھیں اُس کو | اور اُن کے کانوں میں | بوجھ | اور اگر

پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ (نہ) اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا ہے اور اگر

يَرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا
وہ دیکھ لیں	تمام نشانیاں	نہیں وہ ایمان لائیں گے	ساتھ ان پر	حتیٰ کہ	جب

وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر وہ ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ جب

جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
وہ آتے ہیں آپ کے پاس	وہ جھگڑا کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا

وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں وہ کہتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا،

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾	وَهُمْ
نہیں ہے	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے لوگوں کی	اور وہ سب

پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا یہ کچھ نہیں ہے۔(25) اور وہ

يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَيَنْئَوْنَ	عَنْهُ ۚ	وَاِنْ	يُّهْلِكُوْنَ
وہ روکتے ہیں	اُس سے	اور وہ دور رہتے ہیں	اُس سے	اور نہیں	وہ ہلاک کر رہے

اس سے لوگوں کو روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور ہی رہتے ہیں اور

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَلَوْ	تَرٰٓى
سوائے	اپنی جانوں کے	اور نہیں	وہ شعور رکھتے	اور کاش	آپ دیکھیں

اپنی جانوں کے سوا وہ کسی کو ہلاک نہیں کر رہے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔(26) اور کاش آپ دیکھیں

اِذْ	وُقِفُوْا	عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا
جب	وہ کھڑے کیے جائیں گے	آگ پر	تو وہ کہیں گے	اے کاش ہم

کہ جب انہیں آگ پر کھڑا کیا جائے گا تو کہیں گے کہ اے کاش

نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
ہم واپس بھیج دیے جائیں	اور نہ	ہم جھٹلائیں	آیات کو	اپنے رب کی	اور ہم ہو جائیں

ہم واپس بھیج دیے جائیں اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں۔ اور ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

ایمان لانے والوں میں سے بلکہ واضح ہوگئی ان کے لیے وہ چیز جو وہ سب تھے چھپایا کرتے

ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔(27) بلکہ ان پر وہ چیز واضح ہو چکی جو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا

(اُس) سے پہلے اور اگر وہ واپس بھیج دیئے جائیں یقیناً وہ دوبارہ کریں گے اس کے لیے جو ان کو منع کیا گیا تھا

اور اگر وہ واپس بھیج دیئے جائیں تو یقیناً دوبارہ وہی کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا

عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ

اس سے اور بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ

اور بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(28) اور انہوں نے کہا کہ

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

مگر زندگی ہماری دنیا کی اور نہیں ہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے

زندگی تو بس ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔(29)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ

اور کاش آپ دیکھیں جب انہیں کھڑا کیا جائے گا ان کے رب کے سامنے وہ پوچھے گا

اور کاش آپ دیکھیں جب انہیں اپنے رب کے سامنے کھڑا کیا جائے گا، وہ (اللہ) پوچھے گا:

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ

کیا نہیں ہے یہ حقیقت وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی

”کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟“ وہ کہیں گے: ”ہاں ہمارے رب کی قسم کیوں نہیں!“

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

وہ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تو تم چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم تم کفر کیا کرتے

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”تو عذاب چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔“(30)

ع ۳ ۹

قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ
یقیناً	خسارے میں رہے	وہ لوگ	جنہوں نے جھٹلایا	اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو

یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو جھٹلایا

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا
حتیٰ کہ	جب	آجائے گی اُن پر	قیامت	اچانک	وہ کہیں گے

حتیٰ کہ جب قیامت ان پر اچانک آجائے گی تو وہ کہیں گے :

يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا ۙ	وَهُمْ
ہائے افسوس ہم پر	اُوپر	اُس کے جو	کوتاہی کی ہم نے	اس میں	اور وہ

ہائے افسوس اس کے بارے میں جو ہم نے کوتاہی کی! اور وہ

يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ۭ	اَلَا	سَآءَ	مَا
وہ اُٹھائے ہوئے ہوں گے	بوجھ اپنے	اپنی پیٹھوں پر	سن لو	بُرا ہے	جو

اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوں گے۔ سن لو بُرا ہے جو

يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ
وہ بوجھ اُٹھائیں گے	اور نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	سوائے	کھیل

بوجھ وہ اُٹھائیں گے! (31) اور دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں

وَّلَهْوٌ ۭ	وَلَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ۭ
اور تماشہ	اور یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے	اُن لوگوں کے لئے جو	ڈرتے ہیں

اور آخرت کا گھر یقیناً ان لوگوں کے لیے بہت ہی بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ
تو کیا نہیں	تم سمجھتے	یقیناً	ہم جانتے ہیں	بے شک وہ	یقیناً غم زدہ کرتی ہیں آپ کو

تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ (32) یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک آپ کو یقیناً غم زدہ کرتی ہیں

الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ

جو (بات) | وہ کہتے ہیں | تو یقیناً وہ | نہیں | جھٹلاتے آپ کو | لیکن

وہ بات جو وہ کہتے ہیں، تو یقیناً وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ

الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

ظالم | اللہ تعالیٰ کی آیات کا | انکار کرتے ہیں | اور بلاشبہ یقیناً | جھٹلائے گئے

ظالم اللہ تعالیٰ کی آیات ہی کا انکار کرتے ہیں۔(33) اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا

رسول | پہلے آپ سے | تو انہوں نے صبر کیا | اُوپر | اس کے جو | وہ جھٹلائے گئے

تو انہوں نے اُس پر صبر کیا جو وہ جھٹلائے گئے

وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

اور وہ ایذا دیے گئے | یہاں تک کہ | آئی ان کے پاس | مدد ہماری | اور نہیں | کوئی بدلنے والا

اور ایذا دیے گئے یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد آ گئی اور

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

اللہ تعالیٰ کی باتوں کو | اور بلاشبہ یقیناً | آچکی ہیں آپ کے پاس | کچھ خبریں

اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بلاشبہ آپ کے پاس یقیناً

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

رسولوں کی | اور اگر | ہے | گراں | آپ پر

رسولوں کی کچھ خبریں آچکی ہیں۔(34) اور اگر آپ پر

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا

بے رُخی اُن کی | تو اگر | طاقت ہے آپ کے پاس | یہ کہ | آپ ڈھونڈو | کوئی سرنگ

ان کی بے رخی گراں گزرتی ہے تو اگر آپ میں طاقت ہے کہ

فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ

زمین میں | یا | کوئی سیڑھی | آسمان میں | تو تم لے آؤ اُن کے پاس | کوئی نشانی

زمین میں کوئی سُرنگ ڈھونڈو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگاؤ تو ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ

اور اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | یقیناً جمع کر دیتا اُن کو | ہدایت پر | چنانچہ تم ہر گز نہ ہونا

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یقیناً ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا چنانچہ آپ

مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؕ

نادانوں میں سے | بلاشبہ | قبول کرتے ہیں | وہی لوگ جو | سنتے ہیں

نادانوں میں ہر گز نہ ہونا۔(35) بلاشبہ قبول تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو سنتے ہیں

وقف غفران
النصف

وقف منزل
عند البعض علیٰ یسمعون

وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور مردے | اُٹھائے گا اُن کو | اللہ تعالیٰ | پھر | طرف اس کی | وہ لوٹائے جائیں گے

اور مُردوں کو تو اللہ تعالیٰ اُٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔(36)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور انہوں نے کہا | کیوں نہیں | اتارا گیا | اُس پر | کوئی معجزہ | اُس کے رب کی طرف سے

اور انہوں نے کہا کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ

آپ کہہ دیں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | قادر ہے | اُوپر | اس کے کہ | وہ اُتارے

آپ کہہ دیں یقیناً اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ کوئی معجزہ اتارے

اٰیَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا

کوئی معجزہ | لیکن | اکثر اُن میں سے | نہیں | وہ جانتے | اور نہیں

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(37) اور

مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

کوئی جانور | زمین میں | اور نہ | کوئی پرندہ | وہ اُڑتا ہے | ساتھ اپنے دونوں پروں کے

کوئی جانور زمین میں اور نہ کوئی پرندہ کہ وہ اپنے دونوں پروں سے اُڑتا ہے

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ط مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ

مگر | امتیں ہیں | تمہاری طرح | نہیں | چھوڑی ہم نے | کتاب میں

مگر تمہاری طرح کی اُمتیں ہیں، ہم نے اپنی کتاب میں

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ

کوئی چیز | پھر | طرف اپنے رب کی | وہ اکٹھے کیے جائیں گے | اور جن لوگوں نے

کوئی چیز نہیں چھوڑی، پھر یہ اپنے رب ہی کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔(38) اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ط مَنْ

جھٹلایا | ہماری آیات کو | بہرے ہیں | اور گونگے ہیں | اندھیروں میں ہیں | جس کو

ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے، گونگے، اندھیروں میں پڑے ہیں،

يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ط وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ

چاہتا ہے | اللہ تعالیٰ | بھٹکا دیتا ہے اس کو | اور جس کو | وہ چاہتا ہے | وہ چلا دیتا ہے اُس کو

اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

راستے پر | سیدھے | آپ کہہ دیں | کیا خیال ہے تمہارا | اگر | آجاتا ہے تم پر

سیدھے راستے پر چلا دیتا ہے۔(39) آپ کہہ دیں تمہارا کیا خیال ہے اگر تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

عذاب | اللہ تعالیٰ کا | یا | آجاتی ہے تم پر | قیامت | کیا سوائے | اللہ تعالیٰ کے

اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے، تو کیا تم اللہ تعالیٰ کے سوا

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

تم پکارو گے	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	صرف اُسی کو	تم پکارو گے

کسی غیر کو پکارو گے اگر تم سچے ہو؟ (40) بلکہ تم اسی کو پکارو گے،

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ

پھر وہ دور کر دے گا	جو	تم پکارو گے	طرف اُس کی	اگر	وہ چاہے گا	اور تم بھول جاؤ گے

پھر اگر وہ چاہے گا تو اس مصیبت کو دور کر دے گا جس کی طرف تم اسے پکارو گے، اور تم ان سب کو بھول جاؤ گے

ع ٤ ١١ ١٠

مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

اس کو جو	تم شریک بناتے ہو	اور بلاشبہ یقیناً	بھیج چکے ہیں ہم	طرف	بہت سی اُمتوں کی

جو تم شریک بناتے ہو۔(41) اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے بھی ہم بہت سی اُمتوں میں رسول بھیج چکے ہیں

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

پہلے آپ سے	پھر پکڑا ہم نے اُن کو	ساتھ تنگ دستی کے	اور تکلیف میں	تا کہ وہ

پھر ہم نے اُن کو تنگ دستی اور تکلیف میں پکڑا تا کہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا

عاجزی اختیار کریں	پھر کیوں نہیں	جب	آیا اُن کے پاس	ہمارا عذاب

عاجزی اختیار کریں۔(42) پھر جب اُن پر ہمارا عذاب آیا

تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

انہوں نے عاجزی اختیار کی	لیکن	سخت ہو گئے	دل اُن کے	اور خوشنما بنا دیا	اُن کے لئے

تو انہوں نے کیوں نہ عاجزی اختیار کی؟ بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا

شیطان نے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	سو جب	انہوں نے بھلا دیا	جو

خوش نما بنا دیا جو وہ عمل کرتے تھے۔(43) سو جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا جو

ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ
وہ نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اُس کے	تو کھول دیے ہم نے	اُن پر	دروازے

اُنہیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے

كُلِّ شَيْءٍ ط	حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا
ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب	وہ اترانے لگے	ساتھ اُس کے جو	وہ دیے گئے تھے

حتیٰ کہ جب وہ خود ان پر اترانے لگے جو وہ دیے گئے تو

اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَقُطِعَ
پکڑ لیا ہم نے اُن کو	اچانک	تو اچانک	وہ	مایوس تھے	چنانچہ کاٹ دی گئی

ہم نے اچانک اُن کو پکڑ لیا تو اچانک وہ مایوس تھے۔(44) چنانچہ

دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا ط	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ
جڑ	ان لوگوں کی	وہ جنہوں نے	ظلم کیا تھا	اور سب تعریف	اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا اور سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ
رب ہے	جہانوں کا	آپ کہہ دو	کیا تم نے دیکھا	اگر	لے لے

جو جہانوں کا رب ہے۔(45) آپ کہہ دو کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر

اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَاَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
اللہ تعالیٰ	تمہاری سماعت کو	اور تمہاری بینائی کو	اور وہ مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر

اللہ تعالیٰ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے

مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ ط	اُنْظُرْ
کون	معبود ہے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	وہ لا دے تمہیں	ان (نعمتوں کو)	آپ دیکھیں

تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں یہ (نعمتیں) دلا دے؟ آپ دیکھیں

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

کس طرح ہم پھیر پھیر کرلاتے ہیں آیات پھر وہ سب منہ موڑ لیتے ہیں

ہم کس طرح آیات کو پھیر پھیر کرلاتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں۔(46)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ

آپ کہہ دیں کیا تم نے دیکھا اگر آجائے تم پر عذاب اللہ تعالیٰ کا

آپ کہیں کیا تم نے دیکھا کہ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب

بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

اچانک یا اعلانیہ نہیں ہلاک کیا جائے گا سوائے لوگوں کے

اچانک یا اعلانیہ آجائے تو نہیں ہلاک کیا جائے گا سوائے ظالم لوگوں کے۔(47)

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

ظالم اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر خوش خبری دینے والے

اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

اور ڈرانے والے پھر جو کوئی ایمان لائے اور وہ اصلاح کرلے تو نہ کوئی خوف ہوگا

اور ڈرانے والے ہی بنا کر بھیجتے ہیں پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اصلاح کریں تو اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

اُن پر اور نہ وہ سب وہ غمگین ہوں گے اور جن لوگوں نے

اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔(48) اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

جھٹلایا ہماری آیات کو پہنچے گا ان کو عذاب اس وجہ سے کہ تھے وہ

ہماری آیات کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ

نافرمانیاں کرتے | آپ کہہ دیں | نہیں | میں کہتا | تمہارے لیے | میرے پاس

نافرمانی کرتے تھے۔(49) آپ کہہ دیں میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ

خزانے ہیں | اللہ تعالیٰ کے | اور نہیں | میں جانتا | غیب کو | اور نہ | میں کہتا ہوں

اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں

لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

تمہارے لیے | یقیناً میں | فرشتہ ہوں | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر | جو

کہ میں یقیناً کوئی فرشتہ ہوں، نہیں میں پیروی کرتا مگر

يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

وحی کی جاتی ہے | طرف میری | آپ کہہ دیں | کیا | برابر ہوتے ہیں | اندھا

جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، آپ کہہ دیں کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہوتے ہیں؟

وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ ٥ ع ٩ ١١

اور آنکھوں والا | تو کیا نہیں | تم غور وفکر کرتے | اور آپ خبردار کریں | ساتھ اس کے

تو کیا تم غور وفکر نہیں کرتے؟ (50) اور آپ اس کے ساتھ ان کو خبردار کریں

الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ

ان لوگوں کو جو | خوف رکھتے ہیں | یہ کہ | جمع کیا جائے گا ان کو | طرف ان کے رب کی

جو یہ خوف رکھتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جمع کیا جائے گا

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

نہیں | اُن کے لئے | اس کے سوا | کوئی حمایت کرنے والا | اور نہ | کوئی سفارش کرنے والا

کہ اس کے سوا نہ کوئی ان کی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

تاکہ وہ | بچ جائیں | اور نہ | تم دور ہٹاؤ | اُن لوگوں کو جو | پکارتے ہیں

تاکہ وہ بچ جائیں۔(51) اور آپ ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ ہٹاؤ

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ط

اپنے رب کو | صبح کو | اور شام کو | وہ چاہتے ہیں | رضا اُس کی

جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں،

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

نہیں | آپ پر | اُن کے حساب میں سے | کچھ بھی | اور نہیں

اُن کے حساب میں سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ ہی

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

آپ کے حساب میں سے | اُن پر | کچھ بھی | پھر آپ دور ہٹا دیں انہیں | پس تم ہو جاؤ گے

آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے، کہ آپ ان کو اپنے سے دور ہٹا دیں، پس

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

ظالموں میں سے | اور اسی طرح | آزمایا ہم نے | ان میں سے بعض کو | ساتھ بعض کے

آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔(52) اور اسی طرح ہم نے انہیں ایک دوسرے سے آزمایا ہے

لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ط

تاکہ وہ کہیں | کیا یہی لوگ ہیں | احسان کیا | اللہ تعالیٰ نے | اُن پر | درمیان ہمارے

تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ نے احسان کیا ہے؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا

کیا نہیں ہے | اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا | شکر گزاروں کو | اور جب

کیا اللہ تعالیٰ شکر گزار بندوں کو زیادہ جاننے والا نہیں؟(53) اور جب

جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ سَلٰمٌ
آئیں آپ کے پاس	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو آپ کہہ دیں سلام ہو

آپ کے پاس وہ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہہ دیں تم پر سلام ہو،

عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ۙ	اَنَّهٗ
تم پر	لکھ رکھی ہے	تمہارے رب نے	اپنی ذات پر	رحمت	یقیناً وہ

تمہارے رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر رکھی ہے، یقیناً وہ

مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ
جو	کرے	تم میں سے	بُرائی	نادانی میں	پھر	اُس نے توبہ کی

جو تم میں سے نادانی میں کوئی بُرائی کر بیٹھے، پھر

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾
بعد اس کے	اور اس نے اصلاح کر لی	تو یقیناً وہ	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے

اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی تو یقیناً وہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (54)

وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ
اور اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور تا کہ خوب واضح ہو جائے	طریقہ

اور اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تا کہ

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ ع	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
مجرموں کا	آپ کہہ دیں	یقیناً میں	روکا گیا ہے مجھے	یہ کہ	میں عبادت کروں

مجرموں کا طریقہ خوب واضح ہو جائے۔ (55) آپ کہہ دیں

ع ٦ ٥ ١٢

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	لَّآ	اَتَّبِعُ
جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے اللہ تعالیٰ کے	آپ کہہ دیں	نہیں	میں پیچھے چلوں گا

اللہ تعالیٰ کے سوا تم جنہیں پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے بالکل روکا گیا ہے، آپ کہہ دیں

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

تمہاری خواہشات کے | تحقیق | میں گمراہ ہو جاؤں گا | تب | اور نہیں | میں ہوں گا

میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلوں گا، اس وقت تو میں گمراہ ہو جاؤں گا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ

ہدایت پانے والوں میں سے | آپ کہہ دیں | یقیناً میں ہوں | اُوپر | ایک واضح دلیل کے

اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا۔(56) آپ کہہ دیں میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا

اپنے رب کی طرف سے | اور جھٹلا دیا تم نے | اس کو | نہیں ہے میرے پاس | جو

اور اس کو تم نے جھٹلا دیا ہے، جس کی

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

تم جلدی مچاتے ہو | جس کی | نہیں ہے | فیصلہ | مگر | اللہ تعالیٰ کے لیے

تم جلدی مچاتے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے، فیصلہ صرف اللہ تعالیٰ کا ہے،

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ

وہ بیان کرتا ہے | حق کو | اور وہ | بہترین ہے | فیصلہ کرنے والوں میں سے | آپ کہہ دیں

وہی حق بیان کرتا ہے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سے بہترین ہے۔(57) آپ کہہ دیں

لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

اگر | یقیناً | میرے پاس ہوتا | جو | تم جلدی کر رہے ہو | ساتھ اُس کے

یقیناً اگر میرے پاس وہ ہوتا جس کی تم جلدی کر رہے ہو

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

ضرور فیصلہ کر دیا جاتا | معاملے کا | درمیان میرے | اور درمیان تمہارے | اور اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا ہے

تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ کر دیا جاتا، اور اللہ تعالیٰ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ

ظالموں کو | اور اُس کے پاس ہیں | کنجیاں | غیب کی | نہیں | جانتا انہیں

ظالموں کو زیادہ جاننے والا ہے۔(58) اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں، اس کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا،

اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

مگر | وہ | اور جانتا ہے | جو | خشکی میں ہے | اور سمندر میں | اور نہیں

اور وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز کو جانتا ہے اور

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

گرتا | کوئی پتہ | مگر | وہ جانتا ہے اسے | اور نہ ہی | کوئی دانہ

کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے بھی جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا

فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ

تاریکیوں میں | زمین کی | اور نہ | کوئی تر چیز | اور نہ | کوئی خشک چیز

اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک چیز

اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

مگر | کتاب میں ہے | کھلی | اور وہی ہے | جو | وفات دیتا ہے تمہیں | رات کو

مگر سب کھلی کتاب میں ہے۔(59) اور وہی ہے جو تمہیں رات کو وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ

اور وہ جانتا ہے | جو | کرتے ہو تم | دن میں | پھر | وہ اُٹھا دیتا ہے تمہیں

اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو وہ جانتا ہے پھر وہ اس (دِن) میں تمہیں اُٹھا دیتا ہے

فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

اس میں | تا کہ پورا کیا جائے | وقت | مقرر | پھر | طرف اس کی | واپسی ہے تمہاری

تا کہ مقررہ مدت پوری کی جائے پھر اس کی طرف تمہاری واپسی ہے

ع ٥/٨ ١٤

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ

پھر | وہ خبر کردے گا تمہیں | ساتھ اس کے جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | اور وہ

پھر وہ تمہیں اس کی خبر کردے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(60) اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط

غالب ہے | اُوپر | اپنے بندوں کے | اور وہ بھیجتا ہے | تم پر | نگہبان

اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

یہاں تک کہ | جب | آتی ہے | تم میں سے کسی ایک کو | موت | قبض کرتے ہیں اُس کو

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک پر موت آتی ہے، ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کو قبض کر لیتے ہیں

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) | اور وہ | نہیں | وہ کوتاہی کرتے | پھر | وہ لوٹائے جاتے ہیں

اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔(61) پھر وہ

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف

طرف اللہ تعالیٰ کی | مالک ہے اُن کا | حقیقی | سن لو | اُسی کا | حکم ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا حقیقی مالک ہے، سُن لو! حکم اُسی کا ہے

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

اور وہ | زیادہ جلد ہے | حساب لینے والوں میں سے | آپ کہہ دیں | کون | نجات دیتا ہے تمہیں

اور وہ سب حساب لینے والوں سے زیادہ جلد (حساب لینے والا) ہے۔(62) آپ کہہ دیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ج

اندھیروں سے | خشکی کے | اور سمندر کے | تم پکارتے ہو اُسے | گڑگڑا کر | اور چپکے چپکے

تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے؟ تم اُسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو

تمہیں

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

یقیناً اگر اُس نے نجات دی ہمیں اس سے تو ہم ضرور ہو جائیں گے شکر ادا کرنے والوں میں سے

یقیناً اگر اس نے ہمیں اس سے نجات دے دی تو ہم ضرور اس کا شکر ادا کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔(63)

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

آپ کہہ دو اللہ تعالیٰ نجات دیتا ہے تمہیں اُس سے اور ہر تکلیف سے پھر

آپ کہہ دیں اس سے اور ہر تکلیف سے اللہ تعالیٰ ہی تمہیں نجات دیتا ہے پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى

تم شرک کرتے ہو آپ کہہ دیں وہ قادر ہے اُوپر

بھی تم شرک ہی کرتے ہو۔(64) آپ کہہ دیں وہ اس پر بھی قادر ہے

اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ

اس کے کہ وہ بھیج دے تم پر عذاب تمہارے اُوپر سے یا

کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

نیچے سے تمہارے پاؤں کے یا وہ ملا دے تمہیں گروہوں میں اور وہ مزہ چکھا دے

تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہیں گروہوں میں ملا دے

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تم میں سے بعض کو لڑائی کا بعض کی آپ دیکھیں کیسے ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے، آپ دیکھیں ہم آیات کو کیسے پھیر پھیر کر بیان

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

آیات کو تا کہ وہ سمجھیں اور جھٹلایا اس کو آپ کی قوم نے

کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔(65) اور آپ کی قوم نے اس کو جھٹلا دیا ہے

وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿٦٦﴾

حالانکہ وہ | حق ہے | آپ کہہ دیں | نہیں ہوں میں | تم پر | کوئی نگہبان

حالانکہ وہ حق ہے، آپ کہہ دیں میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔(66)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا

ہر خبر کے لیے | ایک واقع ہونے کا وقت ہے | اور بہت ہی جلد | تم جان جاؤ گے | اور جب

ہر خبر کے واقع ہونے کا ایک وقت مقرر ہے اور بہت ہی جلد تم جان جاؤ گے۔(67)اور جب

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ

آپ دیکھیں | اُن لوگوں کو جو | فضول بحث کرتے ہیں | ہماری آیات میں | تو آپ منہ موڑ جائیں

آپ ان کو دیکھیں کہ ہماری آیتوں پر فضول بحث کرتے ہیں تو آپ ان سے منہ موڑ جائیں

عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا

اُن سے | یہاں تک کہ | وہ مشغول ہو جائیں | کسی بات میں | اس کے علاوہ | اور اگر

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

بھلا دے آپ کو | شیطان | تو نہ | آپ بیٹھیں | بعد | یاد آنے کے

آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

لوگوں کے ساتھ | ظالم | اور نہیں ہے | اُن لوگوں پر جو | بچتے ہیں

ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔(68)اور اُن لوگوں کے ذمے نہیں ہے جو بچتے ہیں

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

اُن کے حساب میں سے | کوئی ذمہ | لیکن | یاددہانی ہے | تاکہ وہ

ان کے حساب میں سے لیکن یاددہانی ہے تاکہ وہ بھی

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا

بچ جائیں | اور آپ چھوڑ دو | اُن لوگوں کو | جنہوں نے بنا رکھا ہے | اپنے دین کو | کھیل

بچ جائیں۔(69) اور آپ چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنا دین کھیل

وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ

اور دل لگی | اور دھوکے میں ڈالا ہے اُن کو | زندگی نے | دنیا کی | اور آپ نصیحت کرتے رہو

اور دل لگی بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اور آپ اس (قرآن) کے ساتھ انہیں نصیحت کرتے رہیں

بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ

ساتھ اس کے | یہ کہ (نہ) | ہلاکت میں ڈال دی جائے | کوئی جان | اس وجہ سے جو | اس نے کمایا | نہ ہو گا

کہ کوئی جان اس کی وجہ سے جو اس نے کمایا ہلاکت میں نہ ڈال دی جائے،

لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ

اس کے لئے | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | کوئی دوست | اور نہ | کوئی سفارشی | اور اگر

اللہ تعالیٰ کے سوا اس کے لیے کوئی دوست اور سفارشی نہ ہو گا اور اگر

تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہ فدیہ دے | ہر فدیہ | نہیں لیا جائے گا | اُس سے | یہ لوگ ہیں | وہ جو

وہ فدیہ دے، ہر فدیہ تو بھی اس سے نہیں لیا جائے گا، یہ لوگ ہیں جو

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ

ہلاکت میں ڈالے گئے | اس کے بدلے جو | انہوں نے کمایا | اُن کے لئے | پینا ہو گا | کھولتے ہوئے پانی میں سے

اُس کے بدلے ہلاکت میں ڈالے گئے جو انہوں نے کمایا، ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے پینا ہو گا

وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ ع ٨ ١٤

اور عذاب | دردناک | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | کفر کیا کرتے | آپ کہہ دیں

اور دردناک عذاب ہو گا اس کی وجہ سے جو وہ کفر کیا کرتے تھے۔(70) آپ کہہ دیں

اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا وَلَا

کیا ہم پکاریں سوائے اللہ تعالیٰ کے اس کو جو نہیں وہ نفع دے سکتے ہیں ہمیں اور نہ

کیا ہم اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ

يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ

وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں ہمیں اور ہم پھیر دیئے جائیں اپنی ایڑیوں پر بعد اس کے جب

نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور ہم اس کے بعد اپنی ایڑیوں پر پھیر دیئے جائیں

هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ

ہدایت دی ہے ہمیں اللہ تعالیٰ نے مانند اس کے جو بھٹکا دیا ہو اُسے شیطانوں نے

کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دے رکھی ہے اس کی مانند جسے شیطانوں نے

فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ ص لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ

زمین میں حیران ہو اُس کے لئے کچھ ساتھی ہوں وہ پکارتے ہوں اس کو

صحرا میں بھٹکا دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران ہو، اُس کے ساتھی ہوں جو اُسے

اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

طرف ہدایت کی تم آجاؤ ہمارے پاس آپ کہہ دیں یقیناً راہ نمائی اللہ تعالیٰ کی

ہدایت کی طرف بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ آپ کہہ دیں یقیناً راہ نمائی صرف اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی ہے

هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَاُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿٧١﴾

وہی راہ نمائی ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تابع فرمان بن جائیں جہانوں کے رب کے لیے

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے رب کے تابع فرمان بن جائیں ۔(71)

وَاَنۡ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىۡۤ

اور یہ کہ تم قائم کرو نماز اور تم ڈرو اس سے اور وہی ہے جو

اور یہ کہ تم نماز قائم کرو اور اللہ تعالیٰ سے تم ڈرو۔ اور وہی ہے

إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ ﴿٧٢﴾	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	
طرف جس کی	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہ	وہی ہے	پیدا کیا اس نے	

جس کی طرف تم سب جمع کیے جاؤ گے۔(72)اور وہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ ط	وَيَوْمَ	يَقُولُ	
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور جس دن	وہ کہے گا	

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور جس دن وہ کہے گا

كُنْ	فَيَكُونُ ۚ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ ط	وَلَهُ	الْمُلْكُ
ہو جا	تو وہ ہو جائے گا	بات اس کی	سچی ہے	اور اس کے لیے ہوگی	بادشاہت

”ہو جا“ تو (حشر) ہو جائے گا، اس کی بات سچی ہے اور

يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّورِ ط	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ ط
جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	غیب کا	اور حاضر کا

جس دن صور میں پھونکا جائے گا بادشاہت اُسی کی ہوگی، وہ غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے،

وَهُوَ	الْحَكِيمُ	الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرٰهِيمُ
اور وہ	کمال حکمت والا	پوری خبر رکھنے والا ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے

اور وہی کمال حکمت والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔(73)اور جب ابراہیم نے

لِأَبِيهِ آزَرَ	أَتَتَّخِذُ	أَصْنَامًا	آلِهَةً ج	إِنِّي	
اپنے باپ آذر کے لئے	کیا تم بناتے ہو	بتوں کو	معبود	یقیناً میں	

اپنے باپ آزر سے کہا: ”کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بلاشبہ میں

أَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِي ضَلٰلٍ	مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾	وَكَذٰلِكَ	
میں دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	گمراہی میں	کھلی	اور اسی طرح	

تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں“۔(74)اور

نُرِيٓ	اِبۡرٰهِيۡمَ	مَلَكُوۡتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ
ہم نے دکھائی	ابراہیم کو	عظیم سلطنت	آسمانوں کی	اور زمین کی

ابراہیم کو اسی طرح ہم آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھاتے تھے

وَلِيَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ ﴿۷۵﴾	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيۡهِ
اور تاکہ وہ ہو جائے	کامل یقین کرنے والوں میں سے	چنانچہ جب	چھا گئی	اُس پر

تاکہ وہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ (75) چنانچہ جب اس پر رات چھا گئی

الَّيۡلُ	رَاٰ	كَوۡكَبًا ۚ	قَالَ	هٰذَا	رَبِّىۡ ۚ
رات	اُس نے دیکھا	ایک تارا	اُس نے کہا	یہ	میرا رب ہے

تو اس نے ایک تارا دیکھا، اس نے کہا: "یہ میرا رب ہے"،

فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَاۤ اُحِبُّ	الۡاٰفِلِيۡنَ ﴿۷۶﴾	فَلَمَّا
پھر جب	وہ ڈوب گیا	اُس نے کہا	نہیں میں محبت رکھتا	ڈوب جانے والوں سے	چنانچہ جب

پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا: "میں ڈوب جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔" (76) چنانچہ جب

رَاَ	الۡقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّىۡ ۚ	فَلَمَّآ
اُس نے دیکھا	چاند کو	جگمگاتا ہوا	اُس نے کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب

اس نے جگمگاتا ہوا چاند دیکھا تو کہا: "یہ میرا رب ہے"،

اَفَلَ	قَالَ	لَئِنۡ	لَّمۡ	يَهۡدِنِىۡ	رَبِّىۡ
وہ ڈوب گیا	اُس نے کہا	یقیناً اگر	نہ	راہ نمائی کی میری	میرے رب نے

پھر جب وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا: "اگر یقیناً میرے رب نے میری راہ نمائی نہ کی

لَاَكُوۡنَنَّ	مِنَ الۡقَوۡمِ	الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷۷﴾	فَلَمَّا	رَاَ
میں ضرور ہو جاؤں گا	لوگوں میں سے	گمراہ	پھر جب	اُس نے دیکھا

تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا۔" (77) پھر جب اس نے

الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ

سورج کو | چمکتا ہوا | اس نے کہا | یہ | میرا رب ہے | یہ

سورج چمکتا ہوا دیکھا تو کہا: ”یہ میرا رب ہے، یہ

اَكْبَرُ ج فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ

سب سے بڑا ہے | پھر جب | وہ ڈوب گیا | اُس نے کہا | اے میری قوم | بلاشبہ میں

سب سے بڑا ہے“ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے کہا: ”اے میری قوم! بلاشبہ میں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

بے تعلق ہوں | اس سے جو | تم شریک بناتے ہو | یقیناً میں | متوجہ کرلیا میں نے | چہرہ اپنا

ان سے بے تعلق ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔“ (78) یقیناً میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف متوجہ کرلیا

لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اُس کے لئے | جس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | ایک اللہ کی طرف ہو کر | اور نہیں ہوں

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، یک سو ہو کر اور

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ ج وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ط قَالَ

میں | مشرکوں میں سے | اور جھگڑا کیا اُس سے | اُس کی قوم نے | اُس نے کہا

میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔“ (79) اور اس کی قوم نے اُس سے جھگڑا کیا، اُس نے کہا:

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ط وَلَآ

تم کیا جھگڑتے ہو مجھ سے | اللہ تعالیٰ کے بارے میں | حالانکہ یقیناً | اُس نے ہدایت دی ہے مجھے | اور نہیں

”کیا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو؟“ حالانکہ اُس نے مجھے ہدایت دی ہے اور

اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

میں ڈرتا | اس سے جو | تم شریک بناتے ہو | ساتھ اس کے | مگر | یہ کہ | چاہے

میں اُن سے نہیں ڈرتا جن کو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہو مگر یہ کہ

رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

میرا رب | کچھ | احاطہ کرلیا ہے | میرے رب نے | ہر چیز کا | علم سے

میرا رب ہی کچھ چاہے، میرے رب نے ہر چیز کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ

تو کیا نہیں | تم نصیحت قبول کرتے | اور کیسے | میں ڈر جاؤں | اس سے جو | تم نے شریک بنائے

تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (80) اور میں ان سے کیسے ڈر جاؤں جن کو تم نے شریک بنایا ہے؟

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اور نہیں | تم ڈرتے | بے شک تم | شریک بناتے ہو | ساتھ اللہ تعالیٰ کے | اس کو جو | نہیں

جب کہ تم ان کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے نہیں ڈرتے

يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

اُس نے نازل کی | ساتھ اس کے | تم پر | کوئی دلیل | چنانچہ کون سا | دونوں گروہوں میں سے

جس کی اُس نے کوئی دلیل بھی تم پر نازل نہیں کی؟ چنانچہ فریقین میں سے

وقف لازم

اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ

زیادہ مستحق ہے | امن کا | اگر | تم ہو | جانتے | جو لوگ

امن کا زیادہ مستحق کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو" (81) جو لوگ

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

ایمان لائے | اور نہیں | آلودہ کیا انہوں نے | اپنے ایمان کو | ظلم سے

ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک سے آلودہ نہیں کیا،

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَتِلْكَ

ع ٩ ١٢ ١٥

یہی لوگ ہیں | جن کے لئے | امن ہے | اور وہی | ہدایت پانے والے ہیں | اور یہ

یہی لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ (82) اور یہ

حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ	نَرْفَعُ
دلیل ہے ہماری	دی تھی ہم نے وہ	ابراہیم کو	اُس کی قوم پر	ہم بلند کر دیتے ہیں

ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے مقابلے میں دی تھی، ہم جس کے

دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ
درجات	جس کے	ہم چاہتے ہیں	بے شک	رب آپ کا	کمال حکمت والا ہے

چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، بے شک آپ کا رب کمال حکمت والا،

عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ؕ	كُلًّا
سب کچھ جاننے والا ہے	اور عطا فرمائے ہم نے	اس کے لیے	اسحٰق	اور یعقوب	ہر ایک کو

سب کچھ جاننے والا ہے۔(83) اور ہم نے اُسے اسحٰق اور یعقوب عطا فرمائے، ہر ایک کو

هَدَيْنَا ۚ	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ
ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	اُس سے پہلے	اور اُس کی نسل میں سے

ہم نے ہدایت دی اور اس سے پہلے ہم نے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور اس کی نسل میں سے

دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى
داؤد کو	اور سلیمان کو	اور ایوب کو	اور یوسف کو	اور موسیٰ کو

داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو

وَهٰرُوْنَ ؕ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾	وَزَكَرِيَّا
اور ہارون کو	اور ایسا ہی	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	اور زکریا کو

اور ہارون کو بھی اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔(84) اور زکریا کو

وَيَحْيٰى	وَعِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ ؕ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾
اور یحییٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور الیاس کو	سب کے سب	صالحین میں سے تھے

اور یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو بھی، سب کے سب صالحین تھے۔(85)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا

اور اسماعیل کو — اور یسع کو — اور یونس کو — اور لوط کو — اور ہر ایک کو

اور اسماعیل کو اور یسع کو اور یونس کو اور لوط کو بھی اور ہر ایک کو

فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

فضیلت عطا کی ہم نے — تمام دنیا پر — اور اُن کے آباء واجداد میں سے — اور اُن کی اولادوں میں سے

ہم نے تمام دنیا پر فضیلت عطا کی۔(86) اور ان کے بعض آباء واجداد کو اور ان کی بعض اولادوں کو

وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ

اور اُن کے بھائیوں میں سے — اور چُن لیا ہم نے اُنہیں — اور ہدایت دی ہم نے اُنہیں

اور ان کے بعض بھائیوں کو بھی اور اُنہیں ہم نے چن لیا اور ہم نے انہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ

طرف راستے کی — سیدھے — یہ — ہدایت ہے — اللہ تعالیٰ کی — وہ راہ نمائی فرماتا ہے

سیدھا راستہ دکھلایا۔(87) یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے، وہ

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا

ساتھ اُس کے — جس کو — وہ چاہتا ہے — اپنے بندوں میں سے — اور اگر — وہ شرک کرتے

اس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے راہ نمائی فرماتا ہے، اور اگر وہ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ

یقیناً ضائع ہو جاتے — اُن سے — جو — وہ تھے — عمل کرتے — یہی لوگ ہیں

تو یقیناً اُن سے ضائع ہو جاتا جو وہ عمل کرتے تھے۔(88) یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ

جن کو — عطا کی ہم نے اُن کو — کتاب — اور حکمت — اور نبوت

جن کو ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی

فَاِنۡ	يَّكۡفُرۡ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدۡ	وَكَّلۡنَا
پھر اگر	انکار کرتے ہیں	اس کا	یہ لوگ	تو تحقیق	مقرر کر دیے ہم نے

پھر اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کرتے ہیں تو ہم نے

بِهَا	قَوۡمًا	لَّيۡسُوۡا	بِهَا	بِكٰفِرِيۡنَ ﴿٨٩﴾	اُولٰٓئِكَ
ساتھ اُس کے	ایسے لوگ	نہیں ہیں وہ	اس کا	کسی صورت انکار کرنے والے	یہی لوگ ہیں

اس کے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں جو اس کا کسی صورت انکار کرنے والے نہیں ہیں۔(89) یہی لوگ ہیں

الَّذِيۡنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰٮهُمُ	اقۡتَدِهۡ ؕ
جن کو	ہدایت دی	اللہ تعالیٰ نے	سو اُن کی ہدایت کی	آپ پیروی کرو

جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی تھی سو آپ بھی ان کی ہدایت کی پیروی کریں

قُلۡ	لَّاۤ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا ؕ	اِنۡ	هُوَ
آپ کہہ دیں	نہیں	میں طلب کرتا تم سے	اُس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	وہ

آپ کہہ دیں میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا،

اِلَّا	ذِكۡرٰى	لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٩٠﴾ ع	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے	اور نہیں	انہوں نے قدر پہچانی	اللہ تعالیٰ کی

یہ تو تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔(90) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں پہچانی

ع ١٠ ٨ ١٦

حَقَّ	قَدۡرِهٖۤ	اِذۡ	قَالُوۡا	مَاۤ	اَنۡزَلَ
حق ہے	اُس کی قدر کا	جب	انہوں نے کہا	نہیں	نازل کی

جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے، جب انہوں نے کہا کہ

اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ	مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ	قُلۡ	مَنۡ	اَنۡزَلَ
اللہ تعالیٰ نے	کسی انسان پر	کچھ بھی	آپ کہہ دیں	کس نے	اتاری تھی

اللہ تعالیٰ نے کسی انسان پر کچھ بھی نازل نہیں کیا، آپ کہیں وہ کتاب کس نے اُتاری تھی

الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا
کتاب	جو	لے کر آئے تھے	اس کو	موسیٰ	روشنی تھی

جو موسیٰ لے کر آئے تھے؟ جو انسانوں کے لیے روشنی

وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
اور ہدایت	انسانوں کے لیے	تم بناتے اس کو	چند ورق	تم ظاہر کرتے ہو اس کو

اور ہدایت تھی، تم اسے چند ورق بناتے ہو، اس میں سے کچھ ظاہر کرتے ہو

وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا ج	وَعُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ
اور تم چھپاتے ہو	بہت کچھ	اور سکھائے گئے ہو تم	جسے	نہیں تم جانتے	تم

اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو اور تمہیں وہ کچھ سکھایا گیا جسے نہ تم جانتے تھے

وَلَآ	اٰبَآؤُكُمْ ط	قُلِ	اللّٰهُ لا	ثُمَّ	ذَرْهُمْ
اور نہ	باپ دادا تمہارے	آپ کہہ دیں	اللہ تعالیٰ ہی نے	پھر	آپ چھوڑ دو اُن کو

اور نہ تمہارے باپ دادا، آپ کہیں اللہ تعالیٰ ہی نے، پھر آپ ان کو چھوڑیں

فِيْ خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ ۝٩١	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ
ان کی فضول بحثوں میں	وہ کھیلتے رہیں	اور یہ	ایک کتاب ہے	نازل کیا ہے ہم نے اس کو

وہ اپنی بحثوں میں کھیلتے رہیں۔(91) اور یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے

مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلِتُنْذِرَ
بابرکت ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اُس (کتاب) کی جو	پہلے ہے اس سے	اور تاکہ آپ خبردار کر دیں

بڑی بابرکت ہے، اُس (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہے اور تاکہ آپ

اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا ط	وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
مکہ والوں کو	اور جو	اِردگرد ہیں اُس کے	اور وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں

مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو خبردار کردیں اور جو

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

آخرت پر | وہ ایمان لاتے ہیں | اس پر | اور وہ | اپنی نمازوں پر

آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

وہ حفاظت کرتے ہیں | اور کون | بڑا ظالم ہے | اُس سے جو | وہ باندھے | اللہ تعالیٰ پر

حفاظت بھی وہی کرتے ہیں۔ (92) اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے؟

كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ

جھوٹ | یا | کہے | وحی کی گئی ہے | مجھ پر | حالانکہ نہیں | وحی کی گئی

یا کہے کہ مجھ پر وحی کی گئی حالانکہ اس پر کچھ وحی نہ کیا گیا ہو

اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اُس پر | کچھ بھی | اور جو | کہے | جلد ہی میں اتاروں گا | جیسا

اور جو کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے جلد ہی میں بھی ویسا ہی اُتاروں گا،

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

اس کے جو | نازل کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | اور کاش | آپ دیکھیں | جب | ظالم

اور کاش آپ دیکھیں جب یہ ظالم

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ

سختیوں میں ہوتے ہیں | موت کی | اور فرشتے | پھیلانے والے | اپنے ہاتھوں کو

موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلانے والے ہوتے ہیں کہ

اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

تم نکالو | جانیں اپنی | آج | تم بدلہ دیئے جاؤگے | عذاب کا | ذلت کے

”نکالو اپنی جانیں، آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ

اس وجہ سے کہ | تھے تم | تم کہتے | اللہ تعالیٰ پر | ناحق | اور تھے تم

اس وجہ سے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ناحق باتیں کہتے تھے اور

عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى

اس کی آیات سے | تم تکبر کرتے | اور بلاشبہ یقیناً | آ گئے ہو تم ہمارے پاس | اکیلے

اس کی آیات سے تکبر کیا کرتے تھے۔'' (93) اور بلاشبہ تم ہمارے پاس یقیناً اکیلے آ گئے ہو

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا

جیسا کہ | پیدا کیا تھا ہم نے تمہیں | پہلی | بار | اور چھوڑ آئے تم | جو

جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو بھی ہم نے تمہیں دیا تھا

خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ

عطا کیا تھا ہم نے تمہیں | پیچھے | اپنی پشتوں کے | اور نہیں | ہم دیکھتے | ساتھ تمہارے

تم اپنی پشتوں کے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور ہم تمہارے ساتھ

شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ

سفارشی تمہارے | وہ لوگ جن کو | گمان کیا تھا تم نے | یقیناً وہ | تم میں | حصہ دار ہیں

تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہارا گمان تھا کہ یقیناً وہ تمہارا کام بنانے میں حصہ دار ہیں

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا

بلاشبہ یقیناً | ٹوٹ گیا | درمیان تمہارے | اور گم ہو گئے | تم سے | جو

بلاشبہ تمہارا رشتہ یقیناً ٹوٹ گیا اور تم سے وہ سب گم ہو گئے جن کو

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ

تھے تم | گمان کیا کرتے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | پھاڑنے والا ہے | دانے کو

تم گمان کیا کرتے تھے۔ (94) یقیناً اللہ تعالیٰ ہی دانے

وَالنَّوٰى ؕ   يُخۡرِجُ   الۡحَىَّ   مِنَ الۡمَيِّتِ   وَمُخۡرِجُ

اور گٹھلی کو   وہ نکالتا ہے   زندہ کو   مردہ سے   اور نکالنے والا ہے

اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور

الۡمَيِّتِ   مِنَ الۡحَىِّ ؕ   ذٰلِكُمُ   اللّٰهُ   فَاَنّٰى

مُردہ کو   زندہ سے   وہی ہے   اللہ تعالیٰ   پھر کدھر

وہی مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے وہی اللہ تعالیٰ ہے، پھر تم کدھر کو

تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۹۵﴾   فَالِقُ   الۡاِصۡبَاحِ ۚ   وَجَعَلَ   الَّيۡلَ

تم بہکائے جاتے ہو   پھاڑ نکالنے والا ہے   صبح کا   اور اس نے بنایا   رات کو

بہکائے جاتے ہو؟ (95) وہ صبح کو پھاڑ نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو

سَكَنًا   وَّالشَّمۡسَ   وَالۡقَمَرَ   حُسۡبَانًا ؕ   ذٰلِكَ   تَقۡدِيۡرُ

سکون کا باعث   اور سورج کو   اور چاند کو   حساب کا ذریعہ   یہ   اندازہ ہے

سکون کا باعث بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا ہے، یہ

الۡعَزِيۡزِ   الۡعَلِيۡمِ ﴿۹۶﴾   وَهُوَ   الَّذِىۡ   جَعَلَ   لَـكُمُ

سب پر غالب   سب کچھ جاننے والے کا   اور وہی   جس نے   بنایا   تمہارے لیے

سب پر غالب، سب کچھ جاننے والے کا اندازہ ہے۔ (96) اور وہی ذات ہے جس نے تمہارے لیے

النُّجُوۡمَ   لِتَهۡتَدُوۡا   بِهَا   فِىۡ ظُلُمٰتِ   الۡبَرِّ   وَالۡبَحۡرِ ؕ

تاروں کو   تا کہ تم راستہ معلوم کرو   ساتھ اُن کے   تاریکیوں میں   خشکی کی   اور سمندر کی

تاروں کو بنایا تا کہ تم ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو

قَدۡ   فَصَّلۡنَا   الۡاٰيٰتِ   لِقَوۡمٍ   يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۷﴾   وَهُوَ

یقیناً   کھول کر بیان کردیئے ہیں ہم نے   دلائل   ان لوگوں کے لیے   وہ علم رکھتے ہیں   اور وہی ہے

یقیناً ہم نے دلائل کھول کر بیان کردیئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ (97) اور وہی ہے

الَّذِیٓ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ

جس نے | پیدا کیا اس نے تمھیں | جان سے | ایک ہی | پھر ایک قرار گاہ ہے

جس نے تمھیں ایک ہی جان سے پیدا کیا پس ایک قرار گاہ ہے

وَّمُسۡتَوۡدَعٌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ

اور ایک سونپے جانے کی جگہ | یقیناً | کھول کر بیان کردیں ہم نے | نشانیاں | ان لوگوں کے لیے

اور ایک سونپے جانے کی جگہ ہے یقیناً ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کردی ہیں ان لوگوں کے لیے

یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِیٓ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

وہ سمجھتے ہیں | اور وہی ہے | جس نے | نازل کیا اس نے | آسمان سے | پانی

جو سمجھتے ہیں۔(98) اور وہی ذات ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ

سو اگائیں ہم نے | ساتھ اُس کے | نباتات | ہر قسم کی | تو نکالی ہم نے | اُس سے

سو ہم نے اس سے ہر قسم کی نباتات اُگائیں، تو ہم نے اُس سے

خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ

سبز کھیتی | ہم نکالتے ہیں | جس سے | دانے | تہ بہ تہ | اور کھجور کے درختوں سے

سبز کھیتی نکالی جس سے ہم تہ بہ تہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے درختوں سے

مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

اس کے گابھوں سے | خوشے | جھکے ہوئے | اور باغات ہیں | انگوروں میں سے

اس کے گابھوں سے جُھکے ہوئے خوشے ہیں اور انگور

وَّالزَّیۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَیۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور زیتون کے | اور انار کے | ملتے جلتے | اور نہ | ملنے جلنے والے

اور زیتون اور انار کے باغات ہیں آپس میں ملتے جلتے اور نہ ملنے جلنے والے،

اُنْظُرُوْٓا | اِلٰى ثَمَرِهٖٓ | اِذَآ | اَثْمَرَ | وَيَنْعِهٖ ط

تم دیکھو | طرف اُس کے پھل کی | جب | وہ پھل لائے | اور پک کر تیار ہو وہ

اس کے پھل کو دیکھو جب وہ پھل لائے اور جب وہ پکتا ہے

اِنَّ | فِيْ ذٰلِكُمْ | لَاٰيٰتٍ | لِّقَوْمٍ | يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

بلاشبہ | اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | قوم کے لیے | وہ ایمان لاتے ہیں

بلاشبہ ان چیزوں میں یقیناً نشانیاں ہیں اُن کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔(99)

وَجَعَلُوْا | لِلّٰهِ | شُرَكَآءَ | الْجِنَّ | وَخَلَقَهُمْ

اور انہوں نے قرار دیا ہے | اللہ تعالیٰ کے لیے | شریک | جنوں کو | حالانکہ اُس نے پیدا کیا اُن کو

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار دیا ہے حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا کیا

وَخَرَقُوْا | لَهٗ | بَنِيْنَ | وَبَنٰتٍۢ | بِغَيْرِ عِلْمٍ ط | سُبْحٰنَهٗ

اور انہوں نے تراشے ہیں | اُس کے لیے | بیٹے | اور بیٹیاں | کچھ جانے بغیر | پاک ہے وہ

اور انہوں نے کچھ جانے بغیر اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تراش رکھی ہیں، وہ پاک ہے

وَتَعٰلٰى | عَمَّا | يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع | بَدِيْعُ | السَّمٰوٰتِ ع ١٢ ١٨

اور بے حد بلند ہے | اُس سے جو | وہ بیان کرتے ہیں | موجد ہے | آسمانوں کا

اور بے حد بلند ہے اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(100) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ط | اَنّٰى | يَكُوْنُ | لَهٗ | وَلَدٌ | وَّلَمْ

اور زمین کا | کیسے | ہوسکتا ہے | اُس کے لیے | کوئی بیٹا | حالانکہ نہیں

اور زمین کا وہی موجد ہے، اس کی کوئی اولاد کیسے ہوسکتی ہے جب کہ

تَكُنْ | لَّهٗ | صَاحِبَةٌ ط | وَخَلَقَ | كُلَّ شَيْءٍ ج | وَهُوَ

ہے | اُس کے لیے | کوئی بیوی | اور اُس نے پیدا کیا | ہر چیز کو | اور وہی

اس کی کوئی بیوی نہیں! اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ

ہر چیز کا | خوب علم رکھنے والا ہے | یہ ہے | اللہ تعالیٰ | رب تمہارا | نہیں

ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔(101) یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے،

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

کوئی معبود | مگر | وہ | خالق ہے | ہر چیز کا | چنانچہ تم عبادت کرو اُس کی

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہر چیز کا خالق ہے، چنانچہ تم اسی ایک کی عبادت کرو،

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫

اور وہ | اوپر ہر چیز کے | نگہبان ہے | نہیں | پاسکتیں اُس کو | نگاہیں

اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔(102) نگاہیں اس کو نہیں پاسکتیں

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

اور وہی | وہ پالیتا ہے | سب نگاہوں کو | اور وہ | نہایت باریک بین ہے | پوری خبر رکھنے والا ہے

اور وہ سب نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، پوری خبر رکھنے والا ہے۔(103)

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ

یقیناً | آگئیں تمہارے پاس | بصیرت افروز دلیلیں | تمہارے رب کی طرف سے | تو جس نے | دکھالیا

یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت افروز دلیلیں آگئی ہیں، چنانچہ جو بینائی سے کام لے گا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا

تو اس کے اپنے نفس کے لیے ہے | اور جو | اندھا رہا | تو اُس پر ہے | اور نہیں ہوں | میں

تو وہ اس کے اپنے نفس کے لیے ہے اور جو اندھا رہا تو وہ بھی اُسی پر ہے اور میں

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

تم پر | کوئی محافظ | اور اسی طرح | ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں | آیات

تم پر کوئی محافظ نہیں ہوں۔(104) اور اسی طرح ہم اپنی آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور تاکہ وہ کہیں   تم نے پڑھ رکھا ہے   اور تاکہ ہم واضح کریں اُس کو   لوگوں کے لیے   (جو) علم رکھتے ہیں

اور تاکہ وہ کہیں کہ تم نے پڑھ رکھا ہے اور تاکہ ہم اسے ان لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں۔(105)

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ

آپ پیچھا کریں   اُس کا جو   وحی کی جارہی ہے   طرف آپ کی   آپ کے رب کی طرف سے   نہیں

آپ اسی کا پیچھا کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جارہی ہے،

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾

کوئی معبود   مگر   وہ   اور آپ کنارہ کشی اختیار کریں   مشرکوں سے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔(106)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ

اور اگر   چاہتا   اللہ تعالیٰ   نہ وہ شرک کرتے   اور نہیں   بنایا ہم نے آپ کو

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾

اُن پر   نگہبان   اور نہیں ہیں   آپ   اُوپر اُن کے   کوئی نگہبان

ان پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ ہی آپ اُن پر کوئی نگہبان ہیں۔(107)

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا

اور نہ   تم بُرا بھلا کہو   جنہیں   وہ پکارتے ہیں   سوائے اللہ تعالیٰ کے   پس وہ بُرا بھلا کہیں گے

اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں اُنہیں بُرا بھلا نہ کہو

اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا

اللہ تعالیٰ کو   حد سے گزر کر   بغیر علم کے   اسی طرح   خوشنما بنا دیا ہم نے

کہ وہ بھی بغیر علم کے حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کو بُرا بھلا کہیں گے اسی طرح

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

ہر گروہ کے لیے | عمل اُن کا | پھر | طرف اپنے رب کی | پلٹنا ہے ان کا | تو وہ بتا دے گا اُنہیں

ہم نے ہر گروہ کے لئے اس کا عمل خوش نما بنا دیا ہے، پھر انہیں اپنے رب کی طرف ہی پلٹنا ہے تو وہ اُنہیں بتا دے گا

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

ساتھ اس کے جو | تھے وہ | عمل کیا کرتے | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ تعالیٰ کی | پختہ

جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(108) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام کی پختہ قسمیں کھائیں

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ

قسمیں اپنی | البتہ اگر | آئے گی اُن کے پاس | کوئی نشانی | تو وہ ضرور بہ ضرور ایمان لائیں گے

کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے گی تو وہ ضرور بہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے آپ کہہ دیں یقیناً

بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ

اُس پر | آپ کہہ دیں | یقیناً | نشانیاں | اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں | اور کیا | خبر ہے تمہیں

نشانیاں تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ جب

اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ

بے شک وہ | جب | آجائیں گی | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | اور ہم پھیر دیں گے

نشانیاں آجائیں گی تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(109) اور ہم ان کے دلوں کو

اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ

اُن کے دلوں کو | اور اُن کی آنکھوں کو | جیسے | نہیں | وہ ایمان لائے تھے | اس پر

اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسے

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

پہلی | بار | اور ہم چھوڑ دیں گے اُنہیں | اپنی سرکشی میں | بھٹکتے رہیں گے

پہلی بار وہ اس پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں چھوڑ دیں گے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں گے۔(110)

ع ۱۳ ۱۰ ۱۹